سالانہ امتحان 2025ء/1446ھ

کنزالمدارس بورڈ انٹرنیشنل

KANZUL MADARIS BOARD

درجہ: **عالیہ سال دوم** پرچہ: **پہلا** مضمون: **التفسیر**

تاریخ: **01-02-2025** دن: ہفتہ کل وقت: **2 گھنٹے 30 منٹ** کل نمبر: 75

رول نمبر: ______________

جوابی کاپی نمبر: ______________

حصہ انشائیہ:

مختصر سوالات (Short Questions)

نوٹ: کل 15 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 03 نمبر ہیں۔ (15x3=45)

سوال نمبر 1: سورۃ الفاتحہ کے کوئی سے تین نام ذکر کیجئے۔

سوال نمبر 2: امام بیضاوی علیہ الرحمہ کا "بسم اللّٰہ" کے متعلق ماننے میں "ذَالِک أولی" سے کس کی طرف اشارہ ہے؟

سوال نمبر 3: "لام امر" اور "لام اضافت" کو کسرہ کیوں دیا گیا ہے؟

سوال نمبر 4: مفسرین کرام قرآن کی تفسیر کیوں کرتے ہیں؟ تین وجوہات تفسیر بیضاوی کی روشنی میں لکھئے۔

سوال نمبر 5: "رئیس العلم" کس علم کو کہا گیا ہے اور وہ علم قواعدِ شریعت کے لیے کیا حیثیت رکھتا ہے؟

سوال نمبر 6: حروف مہموسہ کسے کہتے ہیں؟ یہ کل کتنے حروف ہیں؟

سوال نمبر 7: ﴿رَبِّ الْعٰلَمِينَ﴾ نصب کے ساتھ قراءت کے تین احتمالات تفسیر بیضاوی کی روشنی میں بیان کیجئے۔

سوال نمبر 8: حمد اور مدح کی تعریف عربی میں کیجئے نیز عربی مثال سے مفہوم واضح کیجئے۔

سوال نمبر 9: اعمال نفسانیہ، اعمال بدنیہ اور اعمال مالیہ کو بیان کیجئے۔

سوال نمبر 10: "استعانت" کا لغوی و اصطلاحی معنی تفسیر بیضاوی کی روشنی میں تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 11: ﴿الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الأَرضَ﴾ میں "جَعَلَ" کون سے افعال سے ہے اور یہ کن معانی کے لیے آتا ہے؟ کوئی سے دو تفسیر بیضاوی کی روشنی میں لکھئے۔

سوال نمبر 12: ﴿أُوْلَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الضَّلٰلَةَ﴾ یہاں اشتراء کا کیا معنی ہے اور اشتراء کا اصلی معنی کیا ہے؟

سوال نمبر 13: "رَيْبٌ" باعتبار مشتق ہونے کے کیا ہے، اس کا اصلی معنی کیا ہے اور اس کا شک والا معنی کیوں لیا گیا ہے؟

سوال نمبر 14: ﴿بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُونَ﴾ قرأها عاصم وحمزة والكسائي والمعنى بسبب كذبهم أو ببدله جزاء لهم وهو قولهم آمنا وقرأ الباقون "يُكَذِّبُونَ" عبارت کا مفہوم بیان کیجئے۔

سوال نمبر 15: ﴿أَنعمتَ عَلَيهم﴾ کے مصداق کے حوالے سے بیان کردہ تین اقوال تفسیر بیضاوی کی روشنی میں تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 16: "إِنَّ" حرف مشبہ بالفعل کی فعل کے ساتھ مشابہت کتنے اور کون کون سے اعتبار سے ہے؟

سوال نمبر 17: ﴿بِسمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ﴾ کی تفسیر کے ضمن میں علامہ بیضاوی کا فعل خاص کی (جار کا مجرور سے ملکر) تقدیر کے بارے میں بیان کردہ قاعدہ لکھئے۔

سوال نمبر 18: تقوی کا مفہوم تفسیر بیضاوی کی روشنی میں تحریر کیجئے۔

سوال نمبر 19: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے "الٓمّٓ" کے کیا معنی بیان کیے ہیں؟

سوال نمبر 20: "أَنْدَادًا" کا مفرد اور معنی لکھئے اور یہ بتایئے کہ اس کو کس معنی کے ساتھ خاص کر دیا گیا ہے؟

طویل سوالات (Long Questions)

نوٹ: کل 03 سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کے 10 نمبر ہیں۔ (3x10=30)

سوال نمبر 1: ﴿فَأْتُواْ بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ﴾ یہ آیت کس چیز پر حجت ہے، یہاں "مِنْ" کن معنوں میں ہو سکتا ہے اور اخفش کے نزدیک اس کا کیا معنی متعین ہے؟

سوال نمبر 2: ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ﴾، اس آیت میں کونسی قسم کے افراد مراد ہیں؟ اور ان کے لیے وعید میں جو آیت نازل کی گئی ہے اسے تحریر کیجئے۔ نیز یہ بتایئے کہ "النَّاسِ" کی اصل کیا ہے؟

سوال نمبر 3: ﴿صِراطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾ یہ بتایئے کہ اس آیت میں استقامت / مستقیم کا معنی کس طرح موجود ہے اور یہ کہ وہ استقامت / مستقیم کا راستہ کن لوگوں کا ہے؟ نیز اس آیت کے تحت امام بیضاوی کی بیان کردہ اللہ پاک کی نعمتوں کی تقسیم کاری کو بیان کیجئے۔

سوال نمبر 4: ﴿وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَآ أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ﴾ "إنزال" کا لغوی و اصطلاحی معنی تحریر کیجئے۔ نیز یہ بھی بتایئے کہ اس آیت میں "أنزل" ماضی کا صیغہ کیوں استعمال کیا گیا ہے حالانکہ سارا قرآن تو اس وقت نازل نہیں ہوا تھا۔

سوال نمبر 5: ﴿وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفٰسِقِينَ﴾ أي الخارجين عن حد الإيمان كقوله تعالي: ﴿إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ هُمُ الْفٰسِقُونَ﴾ من قولهم: فسقت الرطبة عن قشرها إذا خرجت وأصل الفسق: الخروج عن القصد. قال رؤبة: "فواسقا عن قصدها جوائرا" والفاسق في الشرع: الخارج عن أمر الله بارتكاب الكبيرة وله درجات ثلاث: الأولي: التغابي وهو أن يرتكبها أحيانا مستقبحا إياها. الثانية: الانهماك وهو أن يعتاد ارتكابها غير مبال بها. اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔